

36439 - حائضہ عورت اور احرام کی دو رکعات

سوال

عورت احرام کی دو رکعات کسی طرح ادا کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ احرام کے لیے کوئی نماز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے فعلی ، قولی اور اقراری طور پر احرام کی کوئی نماز مشروع نہیں فرمائی ۔

دوم :

وہ عورت حائضہ عورت جسے احرام سے قبل ماہواری شروع ہوئی ہے اس کے لیے حالت حیض میں ہی احرام باندھنا ممکن ہے ، کیونکہ جب ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کر کے لنگوٹ باندھ کر احرام باندھنے کا حکم دیا تھا ۔

تو اسی طرح حائضہ عورت بھی پاک صاف ہو کر غسل کرنے تک احرام کی حالت میں ہی رہے گی اور پھر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرے گی ۔ اھ

شیخ اب عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کی کلام ختم ہوئی دیکھیں : رسالۃ 60 سؤال فی الحیض ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2564) کا جواب بھی دیکھیں ۔

والله اعلم .